مشتمل مولانا ثناء اللہ سعد کی عظیم الشان تالیف ہے۔ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی مدح خود رحمت اللعالمین خاتم النبیین سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمائی کہ: ''اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب ہوتا'' پھر سیدنا عمر تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتخاب ہیں کہ جنھیں اللہ کے رسول نے اسلام کی عزت کے لیے اللہ تعالیٰ سے مانگ کر لیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی محبتِ کامل کا صلہ یہ ہے کہ وہ مزار اقدس میں ہیں۔ حضور حتمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدمین شریفین میں محوِ آرام ہیں۔

مولانا ثناء اللہ سعد خوش نصیب ہیں جنھیں سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں عقیدت ومحبت کے آنسو پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ کتاب انتہائی جامع، معلومات افزا، کئی اعتبار سے منفرد اور کئی کتابوں کی عرق ریزی کا شاہکار ہے۔ باحوالہ، مستند، خوبصورت جلد، اعلیٰ سفید کاغذ، چہاررنگا سرورق اور طباعت کا بہترین معیار۔ مولانا ثناء اللہ کی یہ تالیف ہر اعتبار سے لائقِ تحسین اور ان کے علمی وتحقیقی ذوق کی غماز ہے۔ ایک ایسی کتاب کی ضرورت تھی جس میں بہت کچھ یکجا مل جائے۔ مولانا نے یہ ضرورت کافی حد تک پوری کردی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور توفیق عطاء فرمائے کہ وہ خلفاءِ راشدین رضی اللہ عنہم پر اپنی تالیفات کے سلسلے کو مکمل کرسکیں۔

☆......☆......☆

● نام کتاب: مطبوعاتِ القاسم اکیڈمی نمبر　　مؤلف: علامہ عبدالرشید عراقی　　(مبصر: محمد نعمان سنجرانی)

ضخامت: ۴۸۴ صفحات　　قیمت: درج نہیں　　ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ

رابطہ نمبر: 0346-4010613 – 0301-3019928

''مطبوعاتِ القاسم اکیڈمی نمبر'' ماہنامہ القاسم کی ۲۱ ویں خصوصی اشاعت ہے۔ علامہ عبدالرشید عراقی نے مولانا عبدالقیوم حقانی اور القاسم اکیڈمی کی تقریباً ڈیڑھ سو سے زائد مطبوعہ قلمی کاوشوں پر مستقل کتاب تالیف کی ہے۔ یہ کتاب درج ذیل بارہ ابواب میں علامہ عراقی کے تبصروں پر مشتمل ہے۔

۱: قرآنیات۔ ۲: حدیث، متعلقاتِ حدیث، سیرت واتباعِ سنت۔ ۳: فقہ واحکام اور حِکم۔ ۴: سیاست ونظم ریاست۔ ۵: عقائد، تصوف، سلوک اور اخلاقیات۔ ۶: تذکرہ وسوانح، تاریخ اور سفر نامے۔ ۷: مکتوبات، مواعظ وخطبات۔ ۸: خصوصی اشاعتیں۔ ۹: ادبیات۔ ۱۰: خواتینِ اسلام۔ ۱۱: ردِ فرقِ باطلہ۔ ۱۲: صرف ونحو

علامہ عبدالرشید عراقی کی تالیف اس موضوع کے حوالے سے پہلی انوکھی اور البیلی کتاب ہے۔ درحقیقت یہ ایک کتاب قاری کو ڈیڑھ سو سے زائد کتب سے روشناس کراتی ہے، علامہ موصوف نے ''ڈیڑھ سو سے زائد کتب کو ایک کتاب